



## سوال

(192) ایک عورت اپنی بیٹی کے خاوند (لہنے داماد) سے پردہ کرتی ہے، نہ اس کے ساتھ کھاتی ہے، نہ اسے سلام کہتی ہے۔ اس بارے میں کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک عورت ہے۔ جس کے پاس اس کی شادی شدہ بیٹی ہے اور یہ عورت لہنے داماد سے پردہ کرتی ہے اور اس کے ساتھ کھانا نہیں کھاتی۔ حتیٰ کہ تقریبات میں بھی اسے سلام نہیں کہتی۔ اس بارے میں کیا حکم ہے؟ (سعید۔ ۱)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیٹی کا خاوند بیٹی کی ماں کے لیے محرم ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ محرمات کے بیان میں فرماتے ہیں:

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ ۚ ۲۳... النساء

”اور تمہاری بیویوں کی مائیں (بھی تم پر حرام ہیں)۔“

اور اس بات پر اہل علم کا اجماع ہے۔ گویا بیوی کی ماں اور دادیاں خواہ وہ باپ کی طرف سے ہوں یا ماں کی طرف سے، مذکورہ بالا آیت کی رو سے، سب کی سب عورت کے خاوند کے لیے حرام ہیں۔ لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ اس سے پردہ نہ کریں یا اس کے ساتھ کھانا کھائیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو بہتر اور افضل ہے۔ مبادا ان دونوں میں نفث اور محبت زیادہ ہو اور اللہ کے اس حکم کی اطاعت ہو جائے جو اس عورت کے لیے مباح تھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



## محدث فتویٰ